حٰفِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ

صَلٰوۃ

- اس کا مادہ ص ل و ہے
- اصل لفظ "صَلَوَۃٌ" ہے۔ جو قاعدہ کے مطابق تبدیل ہو کر صَلٰوۃٌ بنتا ہے یہ قرآن مجید کا مخصوص املا ہے ۔ عام عربی میں یہ صَلَاۃٌ لکھا جاتا ہے
- البتہ قرآن مجید میں بھی جب یہ مضاف بن کر آتا ہے تو اس کی واو گر جاتی ہے اور الف کے ساتھ ہی لکھا جاتا ہے جیسے صَلَاتُهُمْ۔
- اس کے معنی۔دعا دینے۔ تحسین و تبریک اور تعظیم کرنے کے ہیں اس کے معنی میں بہت وسعت اور اختلاف۔ اصطلاحاً صَلٰوۃ اس مخصوص عبادت کا نام ہے جو حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی تعلیمات اور ہدایات کے مطابق ادا کی جاتی ہے

صَلٰوۃ

- واقعہ معراج سے قبل صرف دو نمازیں تھیں، ایک سورج نکلنے سے پہلے یعنی فجر اور دوسری سورج غروب ہونے سے پہلے یعنی عصر
- معراج کے موقع پر پانچ نمازیں فرض ہوئیں -رجب 12 نبوی کو، اگرچہ مہینے اور دن کے تعین میں اختلاف ہے
- إِنَّ الصَّلاۃَ کَانَتْ عَلَی الْمُؤْمِنِینَ کِتَابًا مَوْقُوتًا (سورۃ نساء، 103)
- وَ أَقِیمُوا الصَّلاۃَ وَ لَا تَکُونُوا مِنَ الْمُشْرِکِینَ (سورۃ روم، آیت 31) نماز قائم کرو اور مشرکین میں سے نہ بنو۔
- وَ أَقِیمُوا الصَّلاۃَ وَ آتُوا الزَّکَاۃَ وَ ارْکَعُوا مَعَ الرَّاکِعِینَ (سورۃ بقرہ: آیت 110)
- نماز قائم کرو اور زکات دو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو۔

صَلٰوة

- كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهِينَةٌ (38) إِلَّا أَصْحَابَ الْيَمِينِ (39) فِي جَنَّاتٍ يَتَسَاءَلُونَ (40) عَنِ الْمُجْرِمِينَ (41) مَا سَلَكَكُمْ فِي سَقَرَ (42) قَالُوا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّينَ (43) ۔ [المدثر]

  - عن جابر رضی اللہ عنہ قال: قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بَيْنَ الرَّجُلِ وَبَيْنَ الشِّرْكِ وَالْكُفْرِ تَرْكُ الصَّلَاةِ ۔ رواہ مسلم (82)
  - قرآن میں لفظ صلٰوۃ اور اس کے مشتقات ۹۹ مرتبہ
  - احادیث کی تمام کتب میں نماز کے متعلق بڑے بڑے باب
  - دوسرے عبادات کے برعکس کسی بھی صورت معاف نہیں

بِسۡمِ اللهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ رضی الله عنه قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ

إِنَّ أَوَّلَ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ عَمَلِهِ صَلَاتُهُ فَإِنْ صَلُحَتْ

فَقَدْ أَفْلَحَ وَأَنْجَحَ وَإِنْ فَسَدَتْ فَقَدْ خَابَ وَخَسِرَ فَإِنْ انْتَقَصَ مِنْ

فَرِيضَتِهِ شَيْئٌ قَالَ الرَّبُّ عَزَّوَجَلَّ انْظُرُوا هَلْ لِعَبْدِی مِنْ تَطَوُّعٍ فَيُكَمَّلَ

بِهَا مَا انْتَقَصَ مِنَ الْفَرِيضَةِ ثُمَّ يَكُونُ سَائِرُ عَمَلِهِ عَلَى ذَلِكَ

ابوہریرہ (رض) نے فرمایا میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے آپ ﷺ نے فرمایا کہ قیامت کے دن بندے سے سب سے پہلے جس عمل کا حساب ہوگا وہ نماز ہے اگر یہ صحیح ہوئی تو کامیاب ہو گیا اور نجات پالی اور اگر یہ صحیح نہ ہوئی تو یہ بھی نقصان اور گھاٹے میں رہا اگر فرائض میں کچھ نقص ہوگا تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ اس کے نوافل کو دیکھو اگر ہوں تو ان سے اس کمی کو پورا کر دو پھر اس کا ہر عمل اسی طرح ہوگا

صَلٰوۃ

○ نماز کی شرائط

1. وقت - إِنَّ الصَّلَاةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ كِتَابًا مَّوْقُوتًا ٤/١٠٣

2. وضو - يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ إِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوا بِرُءُوسِكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ إِلَى الْكَعْبَيْنِ ۚ ٥/٦

3. - بدن کپڑے اور زمین کا پاک ہونا

4. ستر - (مرد کے لئے ناف سے گھٹنے تک - عورت کے لئے ہاتھ اور چہرے کے علاوہ سارا جسم)

5. استقبالِ قبلہ - فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ وَحَيْثُ مَا كُنتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ ۗ ٢/١٤٩

صَلٰوة

صَلُّوا كَمَا رَأَيْتُمُونِي أُصَلِّي

تم ایسے نماز پڑھو جیسے تم نے مجھے نماز پڑھتے دیکھا ہے

صحیح بخاری

صَلٰوة

- نماز کی نِیت
  - ہر شرعی کام کی نیت ضروری ہے
  - نیت نماز کی شرائط میں سے ہے
- کیا نیت کا زبان سے ادا کرنا ضروری؟
  - نیت کا زبان سے ادا کرنا ضروری نہیں (حنبلیہ اور شافعیہ کے نزدیک مسنون، مالکیہ کے نزدیک خلاف اولیٰ اور حنفیہّ کے نزدیک بدعت ہے)
  - دل میں وساوس آتے ہوں یا ارادے کو مجتمع کرنا ہو تو زبان سے نیت ادا کرنے میں حرج نہیں

صلٰوۃ

- تکبیرِ تحریمہ
  - نماز شروع کرتے وقت اللہ اکبر کہنا۔
  - (حنفیّہ کے نزدیک یہ نماز کی شرط ہے اور دیگر کے نزدیک یہ فرض ہے)
- رفع الیدین (دونوں ہاتھوں کا اٹھانا)
  - رفع یدین سے متعلق آپ ﷺ کے پانچ طرزِ عمل حدیث میں مذکور

1. تکبیر اولیٰ کے وقت (کندھوں تک) ہاتھ اٹھانا - بالاتفاق سنت ہے

حنفیّہ کے نزدیک نماز میں رفع یدین صرف اسی مقام پر مسنون ہے

2. افتتاح صلوٰۃ، رکوع میں جاتے ہوئے اور رکوع سے اٹھ کر رفع یدین

شافعیہ، حنبلیہ، اہل الحدیث، اہل الظاہر (مالکیہ بھی) اس کو ترجیح دیتے ہیں

صلٰوۃ

- رفع الیدین (دونوں ہاتھوں کا اٹھانا)

3. افتتاح صلوٰۃ اور رکوع سے اٹھ کر رفع یدین (روایت مالک بن حویرث)
4. افتتاح صلوٰۃ، رکوع میں جاتے ہوئے۔ رکوع سے اٹھتے ہوئے اور تیسری رکعت میں قعدہ سے اٹھنے پر رفع یدین (روایت وائل بن حجر)
5. افتتاح صلوٰۃ کے وقت۔ رکوع میں جاتے ہوئے۔ رکوع سے اٹھتے ہوئے۔ سجدہ کے موقع پر۔ (روایت ابو حمید ساعدی)

صلٰوۃ

- **تکبیرِ تحریمہ**
  - نمازشروع کرتے وقت اللہ اکبر کہنا۔
  - (حنفیّہ کے نزدیک یہ نماز کی **شرط** ہے اور دیگر کے نزدیک یہ **فرض** ہے)
- **ثنا (دعائے استفتاح)**
  - تکبیر تحریمہ کہنے کے بعدِ جب نمازی ہاتھ باندھ کر کھڑا ہو جائے تو دعائے استفتاح پڑھے۔ دعائے استفتاح پڑھنا **سنت** ہے
  - نماز کی کنجی پاکیزگی، اسکی تحریم (باندھنا) اللہ اکبر کہنا اور اسکی تحلیل (کھولنا) سلام پھیرنا ہے (حدیث۔ احمد، ابوداؤد، ابن ماجہ، ترمذی)
  - نبی ﷺ سے اس بارے میں سات دعائیں ثابت ہیں

صَلٰوۃ

• ثنا (دعائے استفتاح)

1. سُبۡحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمۡدِكَ وَتَبَارَكَ اسۡمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلٰهَ غَيۡرُكَ

اے اللہ ! تو پاک ہے، تیری حمد کے ساتھ (تیری پاکیزگی بیان کرتے ہیں) تیرا نام بڑی برکت والا ہے اور تیری بزرگی بلند ہے۔ اور تیرے سوا کوئی سچا معبود نہیں ہے- سنن ابی داوٗد، مسلم، ترمذی -

2. وَجَّهۡتُ وَجۡهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَاوَاتِ وَالۡأَرۡضَ حَنِيفًا مُسۡلِمًا وَّمَا أَنَا مِنَ الۡمُشۡرِكِينَ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحۡيَايَ وَمَمَاتِي لِلّٰهِ رَبِّ الۡعَالَمِينَ لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِذَلِكَ أُمِرۡتُ وَأَنَا أَوَّلُ الۡمُسۡلِمِينَ....

میں نے یکسو اور فرمانبردار ہو کر اپنا چہرہ اس ذات کی طرف کیا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں۔ بلاشبہ میری نماز، میری قربانی، میرا جینا، میرا مرنا اللہ رب العالمین کے لیے ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں۔ مجھے اسی کا حکم دیا گیا ہے اور میں سب سے پہلے اللہ کے سامنے سر تسلیم خم کرنے والوں میں سے ہوں - صحیح مسلم، مسند احمد، صحیح ابن حبان، السنن الکبریٰ للنسائی۔

صَلٰوة

• ثنا (دعائے استفتاح)

3 . أَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَایَ كَمَا بَاعَدْتَّ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ
أَللّٰهُمَّ نَقِّنِي مِنْ خَطَايَایَ كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ أَللّٰهُمَّ
اغْسِلْنِي مِنْ خَطَايَایَ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ ۔ صحیح البخاری، صحیح مسلم، سنن نسائی

اے اللہ ! میرے اور میری خطاؤں کے درمیان دوری ڈال دے جیسے تو نے مشرق اور مغرب کے درمیان
دوری رکھی ہے۔اے اللہ ! مجھے خطاؤں سے اس طرح پاک کردے جیسے سفید کپڑا میل سے پاک کیا جاتا ہے
اے اللہ ! میری خطائیں (اپنی مغفرت کے) پانی، برف اور اولوں سے دھو ڈال

4 . اللهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيرًا وَسُبْحَانَ اللهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا (صحیح مسلم)

اللہ سب سے بڑا ہے۔ بہت بڑا۔ اس کے لیے حمد و شکر ہے بہت زیادہ۔ وہ (ہر عیب سے) پاک ہے۔ صبح و شام ہم اس کی
پاکیزگی بیان کرتے ہیں

صَلٰوۃ

- تَعَوّذ
  - اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم پڑھنا
  - تعوذ پڑھنا مستحب ہے
- تَسْمِیْہ
  - بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھنا
  - شافعیہ کے نزدیک سورۃ فاتحہ کے ساتھ بسم اللہ پڑھنا فرض ہے
  - حنفیّہ اور حنبلیہ کے نزدیک سنت ہے
  - مالکیہ کے نزدیک فرض نماز میں مکروہ، دیگر نمازوں میں جائز ہے

صلٰوۃ

- قیام
  - جو شخص کھڑا ہو سکتا ہو اس کے لئے فرض نماز میں کھڑا ہونا فرض ہے
  - فرض کے علاوہ دوسری نمازوں میں طاقت ہونے کے باوجود بیٹھ کر نماز پڑھنا جائز۔ مگر اس پر آدھا ثواب۔ (ابن عمرؓ - بخاری)
  - کسی عذر کی بنا پر بیٹھ کر نماز پڑھنے سے ثواب میں کمی نہیں آتی
- ہاتھ باندھنا (دائیں ہاتھ کو بائیں کلائی یا بازو پر)
  - نماز میں ہاتھ باندھنا سنت ہے (۱۸ صحابہ سے ۲۰ روایات)
  - مالکیہ کی ایک رائے ہاتھ چھوڑ کر پڑھنے کی بھی ہے

صلٰوۃ

- **قرأت سورۃ الفاتحہ**
  - ہر رکعت میں فاتحہ پڑھنا **فرض** ہے (جماعت کی صورت میں استثنٰی*)
- **سورۃ الفاتحہ کے بعد قرآن کا حصہ پڑھنا**
  - فجر اور جمعہ کی دونوں رکعتوں میں اور ظہر، عصر، مغرب، عشاء کی صرف پہلی دو رکعتوں میں ۔ سنت اور نوافل کی تمام رکعتوں میں فاتحہ کے بعد قرآن کے کسی حصے کی تلاوت **سنت*** ہے (حنفیّہ کے نزدیک واجب ہے)
- **تکبیراتِ انتقال**
  - نماز میں ایک حالت سے دوسری حالت میں منتقل ہوتے وقت اللہ اکبر کہنا

مسنون

صلٰوۃ

• رکوع

- رکوع کے **فرض** ہونے میں اجماع
- رکوع کے اچھی طرح نہ کرنے پر حدیث میں اسے نماز کی چوری کہا گیا
- رکوع میں کمر سیدھی ہو، نہ نیچے نہ اوپر کی طرف جھکی ہو، ہاتھ گھٹنوں پر، کہنیاں بدن سے دور، انگلیاں گھٹنوں پر پھیلا کر
- رکوع میں سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ کہنا **مسنون**- تین بار
- رکوع کے دیگر مسنون اذکار- سُبْحَانَكَ اللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَ بِحَمْدِہٖ اللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ - سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰئِكَةِ وَ الرُّوْحِ ۔ سُبْحَانَ ذِی الْجَبَرُوْتِ وَ الْمَلَكُوْتِ وَ الْكِبْرِیَاءِ وَ الْعَظَمَةِ ۔ سُبْحَانَكَ وَ بِحَمْدِكَ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

صَلٰوۃ

- قومہ (رکوع سے اٹھ کر سیدھا کھڑا ہونا)
  - رکوع سے اٹھ کر سیدھا کھڑا ہونا فرض ہے (حنفیّہ کے نزدیک واجب)
  - نبی ﷺ نے فرمایا- اللہ اس آدمی کی نماز کی طرف نہیں دیکھتا جو رکوع اور سجدے کے درمیان اپنی کمر سیدھی نہیں کرتا (احمد)
  - رکوع سے اٹھتے وقت سَمِعَ اللہُ لِمَن حَمِدَہ اور سیدھا کھڑا ہو کر ربَّنا لَكَ الْحَمد کہنا مسنون ہے
  - احادیث میں ربّنا وَ لَكَ الْحَمد کے الفاظ بھی
  - ربَّنا لَكَ الْحَمد، حَمْدًا کثیرًا طَیِّبًا مُبارَکًا فِیْه بھی
  - اس موقع پر دیگر دعائیں بھی احادیث میں مذکور ہیں

صلٰوۃ

- سجدہ۔
  - ہر رکعت میں دو سجدے کرنا اور ان کے درمیان بیٹھنا **فرض** ہے
  - حدیث کے مطابق سجدہ سات اعضاء پر کیا جائے۔ پیشانی، دونوں ہاتھ، دونوں گھٹنے، دونوں پاؤں (بخاری، مسلم)
  - سجدے میں سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی کہنا **مسنون** ہے۔ تین مرتبہ *
  - سجدے میں متعدد دعائیں۔ احادیث میں مذکور
  - دو سجدوں کے درمیان دو دعائیں حدیث میں
  - رَبِّ اغْفِرْلِیْ' رَبِّ اغْفِرْلِیْ' (پروردگار، تو مجھے بخش دے)
  - اللّٰھُمَّ اغْفِرْلِی، وَارْحَمْنِی، وَاھْدِنِی، وَعَافِنِی، وَارْزُقْنِی

صلٰوة

- قعدۂ اخیرہ (نماز پوری کرکے آخر میں بیٹھنا)
  - نماز کی آخری رکعت میں بیٹھنا فرض ہے
  - اس میں تشہد (التحیات) پڑھنا شافعیہ اور حنبلیہ کے نزدیک فرض، حنفیّہ کے نزدیک واجب اور مالکیہ کے نزدیک سنت ہے
  - تشہد کی دعا۔ مختلف الفاظ کے ساتھ حدیث ۲۴ صحابہ سے
  - ابن مسعودؓ کی روایت پر اجماع۔
  - التَّحيَّاتُ للهِ، والصَّلواتُ والطَّيِّباتُ، السَّلامُ عليك أيُّها النبيُّ ورحمةُ اللهِ وبركاتُه، السَّلامُ عَلَينا وعَلى عِبادِ اللهِ الصَّالحينَ، أشهدُ أنْ لا إلهَ إلا اللهُ، وأشهد أن مُحَمدًا عَبدُهُ وَرَسُولُه

صَلٰوۃ

• تَشَہُّد میں شہادت کی انگلی سے اشارہ کرنا

- أشھدُ أنْ لا کے وقت شہادت والی انگلی سے سجدہ کی جگہ اشارہ کرنا مسنون ہے
- اشارہ کی مختلف صورتیں احادیث میں مذکور ہیں اور سب جائز ہیں
- امام شافعیؒ، امام ابو حنیفہؒ، امام احمد بن حنبلؒ، امام نوویؒ اور امام بیہقیؒ کے نزدیک تشہد میں صرف انگلی سے اشارہ کرنا ہے، اس کو حرکت دینا نہیں
- مالکیہ کے نزدیک سلام پھیرنے تک انگلی اٹھائے رکھنا اور اس سے دائیں بائیں، اوپر نیچے اشارہ کرنا مسنون ہے

صَلٰوۃ

- درُود (الصَّلاۃ علی النبیِّ صلَّی اللّٰہُ علیه وسلَّم)
  - نماز کی آخری رکعت میں تشہد کے بعد نبی ﷺ پر درود پڑھنا **مسنون**
  - شافعیہ اور حنبلیہ کے نزدیک یہ نماز کے فرائض میں سے ہے
  - درود کے الفاظ — (ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجہ، نسائی)
  - اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ، وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ، کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی إبراھِیمَ وَعَلٰی آلِ إبراھِیمَ، إنَّك حمیدٌ مجیدٌ، اَللّٰھُمّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ، وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ، کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی إبراھِیمَ وَعَلٰی آلِ إبراھِیمَ، إنَّك حمیدٌ مجیدٌ۔
  - اس درود کے الفاظ سے ملتے جلتے الفاظ کے ساتھ دیگر احادیث میں دوسرے درود بھِ مذکور ہیں

صلٰوة

- سلام سے پہلے کی دعائیں
  - درود کے بعد اور سلام سے پہلے دعا کرنا مسنون
  - احادیث میں متعدد دعائیں :
  - اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا کَثِیْرًا، وَلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ، فَاغْفِرْ لِیْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِیْ، اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ۔ بخاری و مسلم
  - جب تم سے کوئی تشہد پڑھے تو چار چیزوں سے پناہ مانگے ۔ بخاری و مسلم
  - اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ، وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْیَا وَالْمَمَاتِ، وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ
  - اے اللہ، میں دوزخ کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں؛ اور قبر کے عذاب سے اور موت وحیات کی آزمائش سے اور مسیح دجال کی آزمائش کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں

صَلٰوة

• سلام سے پہلے کی دعائیں

○ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ، وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ، وَمَا أَسْرَفْتُ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي، أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ، لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ

اے اللہ، تو میرے گناہ معاف کر دے؛ اگلے اور پچھلے، کھلے اور چھپے۔ اور جو زیادتی مجھ سے ہوئی ہے، اُسے بھی معاف فرما دے اور وہ سب چیزیں بھی جنھیں تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے۔ تو ہی لوگوں کو آگے کرنے والا ہے اور تو ہی اُنھیں پیچھے کرنے والا ہے۔ تیرے سوا کوئی الٰہ نہیں ہے ۔ مسلم

○ اللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ ۔ مسلم

اے اللہ، میں تجھ سے اپنے کیے ہوئے عمل اور نہ کیے ہوئے عمل، دونوں کے شر سے پناہ مانگتا ہوں۔

○ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ، وَأَعوذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ، وَأَعوذُ بِكَ أَنْ أُرَدَّ إِلَى أَرْذَلِ الْعُمُرِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

○ اے اللہ، میں تیری پناہ مانگتا ہوں بخل سے، بزدلی سے، ناکارہ عمر کی طرف لوٹائے جانے سے، میں تیری پناہ مانگتا ہوں دنیا کی آزمائش سے، اور تیری پناہ مانگتا ہوں قبر کے عذاب سے

صَلٰوة

- سلام
  - نماز میں سلام فرض* ہے - اسکی فرضیت اس حدیث سے
  - نماز کی کنجی پاکیزگی، اسکی تحریم (باندھنا) اللہ اکبر کہنا اور اسکی تحلیل (کھولنا) سلام پھیرنا ہے (حدیث - احمد، ابوداؤد، ابن ماجہ، ترمذی)
  - تاہم حنفیہؒ کے نزدیک سلام واجب ہے
  - نبی ﷺ دائیں اور بائیں دونوں طرف اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ کے الفاظ سے سلام پھیرا کرتے تھے (روایت ابن عباسؓ - احمد، نسائی، ابوداؤد، ابن ماجہ، ترمذی)
  - ابوداؤد کی ایک روایت میں - آپ ﷺ نے دائیں طرف سلام پھیرتے وقت اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُه کہا (روایت وائل بن حجر)

صَلٰوۃ

- ترتیب
  - نماز کا اسی ترتیب سے پڑھنا فرض ہے جس ترتیب سے نبی ﷺ نے تعلیم دی (حنفیہّ کے نزدیک یہ نماز کی شرط ہے۔ دونوں میں کوئی فرق نہیں)
- اعتدال و اطمینان
  - نماز کا اعتدال و اطمینان سے پڑھنا فرض ہے (حنفیہّ کے نزدیک واجب ہے)
  - نماز کے بعد اذکار و دعائیں
  - نماز کے بعد اللہ کا ذکر اور دعائیں مسنون ہیں
  - احادیث میں متعدد اذکار مسنونہ مذکور ہیں
  - منتخب اذکار خود بھی یاد کریں اہل خانہ کے لیئے بھی اس کا اہتمام کریں

نماز کے بعد چند منتخب مسنون اذکار

- ابوامامہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا: یارسول اللہ! کونسی دعا زیادہ قبول ہوتی ہے؟ توآپؐ نے فرمایا: رات کے آخری حصہ میں، اور فرض نمازوں کے آخر میں)
- اللّٰهُ أَكْبَرُ ۔ اللہ سب سے بڑا ہے - بخاری و مسلم
- أَسْتَغْفِرُ اللهَ، أَسْتَغْفِرُ اللهَ، أَسْتَغْفِرُ اللهَ ۔ اَللّٰهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ، تَبَارَكْتَ ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ۔ مسلم
- میں اللہ سے بخشش طلب کرتا ہوں (تین مرتبہ) اے اللہ! تو ہی سلامتی والا ہے اور تیری طرف ہی سلامتی ہے، تو بابرکت ہے اے بزرگی اور عزت والے
- سُبْحَانَ اللهِ (33 دفعہ)، الْحَمْدُ لِلّٰهِ (33 دفعہ)، اللّٰهُ أَكْبَرُ (34 دفعہ) ۔ مسلم
- لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

نماز کے بعد چند منتخب مسنون اذکار

- لَاإِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، اللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ، وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ - بخاری
- اللّٰهُمَّ أَعِنِّي عَلَى ذِكْرِكَ، وَشُكْرِكَ، وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ۔ اے اللہ اپناذکر کرنے، شکر کرنے اور بہترین انداز میں تیری عبادت کرنے میں میری مدد فرما- ابوداؤد
- اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ، وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أُرَدَّ إِلَى أَرْذَلِ الْعُمُرِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ ۔ بخاری
- اے اللہ ! میں بزدلی سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور میں ذلت (بڑھاپے) کی زندگی کی طرف لوٹائے جانے سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور دنیا کے فتنے سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور عذابِ قبر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔
- آیۃ الکرسی، سورۃ الفلق ، سورۃ الناس

وِتر

- وتر کے معنی طاق
- وتر کی نماز کو صلاۃالوتر اور صلاۃالشفع والوتر بھی کہا جاتا ہے
- متعدد احادیث میں وتر کی نماز کی بڑی تاکید اور فضیلت آئی ہے
- علیؓ کی روایت۔ آپ ﷺ نے فرمایا، قرآن والو! وتر پڑھو اس لیئے کہ اللہ تعالیٰ بھی وتر ہے (إِنَّ اللهَ وِتْرٌ يُحِبُّ الْوَتْرَ، فَأَوْتِرُوا يَا أَهْلَ الْقُرْآنِ)
- دوسری روایت میں آپ ﷺ نے فرمایا "اللہ نے تمہاری مدد ایسی نماز سے کی ہے جو تمہارے لئے سرخ اونٹوں سے بہتر ہے" (ابو داؤد، ترمذی، احمد، ابن ماجہ)
- اس بناپر حنفیہؒ کے نزدیک یہ واجب اور باقی آئمہؒ اربعہ کے نزدیک سنت لیکن سنتوں میں اس کی تاکید اور فضیلت سب سے زیادہ

وِتر

• وتر کا وقت

- وتر کا وقت عشاء کی نماز سے طلوعِ فجر تک
- آپ ﷺ نے وتر کی نماز عشاء کے بعد بھی، آدھی رات کو بھی اور رات کے آخری حصے میں بھی ادا کی ہے (احمد)

• وتر کا رکعتیں

- نبی ﷺ سے وتر کی ایک رکعت بھی ثابت ہے اور ۳، ۵، ۷، ۹ اور ۱۱ بھی
- شافعیہ اور حنبلیہ کے نزدیک ایک رکعت پڑھنا خلافِ اولیٰ ہے۔ کم از کم تین پڑھی جائیں (مالکیہ کے نزدیک مجرد ایک رکعت پڑھنا مکروہ ہے)
- حنفیہّ کے نزدیک وتر کی ۳ رکعتیں ہیں (۳ کے بارے میں کوئی اختلاف نہیں)

وِتر

- وتر کی نماز کی ہیئت
  - وتر کی نماز تین طریقوں سے پڑھی جا سکتی ہے

1. ہر دو رکعت کے بعد تشہد پڑھ کر سلام پھیر لیا جائے پھر ایک رکعت پڑھی جائے
2. ساری رکعتیں لگاتار پڑھی جائیں- آخری سے پہلی رکعت میں بیٹھ کر تشہد پڑھ کر آخری رکعت کے لئے اٹھ کھڑے ہوں -رکعت پوری کریں
3. تمام رکعتین لگاتار پڑھی جائیں صرف آخری رکعت میں بیٹھا جائے (دوسری یا چوتھی یا چھٹی رکعت میں نہ بیٹھا جائے)

وِتر

- **وتر میں دعائے قنوت**
  - کسی صحیح حدیث میں آپ ﷺ سے وتر میں دعائے قنوت کا ثبوت نہیں ملتا (صرف حضرت حسنؓ کی روایت - جسے محدثین نے کمزور کہا ہے)
  - صحابہ میں ابوہریرہؓ، عروہ بن زبیرؓ، (اور عبداللہ بن عمرؓ*) وتر میں قنوت کے قائل نہ تھے- مالکیہ کا بھی یہ مسلک
  - علیؓ، ابی بن کعبؓ (اور عبداللہ بن عمرؓ*) رمضان کی سولھویں رات سے رمضان آخر تک وتر میں قنوت پڑھا کرتے تھے- شافعیہ کا مسلک
  - حنبلیہ کے نزدیک قنوت کا پڑھنا جائز ہے (ضروری نہیں)
  - حنفیہّ کے نزدیک پورا سال وتر میں قنوت کا پڑھنا واجب ہے

وِتر

- دعائے قنوت

  - اَللّٰھُمَّ اھْدِنَا فِیْ مَنْ ھَدَیْتَ، وَعَافِنَا فِیْ مَنْ عَافَیْتَ، وَتَوَلَّنَا فِیْ مَنْ تَوَلَّیْتَ، وَبَارِكْ لَنَا فِیْ مَا أَعْطَیْتَ، وَقِنَا شَرَّ مَا قَضَیْتَ، فَاِنَّكَ تَقْضِیْ وَلَا یُقْضٰی عَلَیْكَ، اِنَّهٗ لَا یَعِزُّ مَنْ عَادَیْتَ، وَلَا یَذِلُّ مَنْ وَّالَیْتَ، تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ (روایت حسنؓ - مستدرک حاکم)
  - اے اللہ! جن لوگوں کو تو نے ہدایت دی، ان کے ساتھ ہمیں بھی ہدایت دے اور جن کو تو نے صحت بخشی ہے، ان کے ساتھ ہمیں بھی صحت بخش اور جن کو تو نے اپنا دوست بنایا ہے ان کے ساتھ ہمیں بھی اپنا دوست بنا اور جو انعامات تو نے ہمیں عطا کئے ہیں، ان میں برکت دے اور جو فیصلہ تو نے کیا ہے اس کے شر سے ہمیں محفوظ رکھ۔ کیونکہ تو ہی فیصلہ کرتا ہے اور تیرے خلاف فیصلہ نہیں کیا جاسکتا۔ یقیناً وہ کبھی ذلیل نہیں ہو سکتا جس کو تو دوست بنائے اور وہ کبھی عزت نہیں پاسکتا جس کو تو دشمن رکھے۔ اے ہمارے رب! تو برکت والا اور عالی قدر ہے۔ ہم تجھ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگتے ہیں اور تیری طرف ہی رجوع کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ اپنے نبی پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے۔"

وِتر- دعائے قنوت

- اَللّٰھُمَّ إِنَّا نَسْتَعِیْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ، وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَیْكَ،

اے اللہ ! ہم تجھ سے مدد مانگتے ہیں اور تجھ سے بخشش چاہتے ہیں تجھ پر ایمان لاتے ہیں اور تجھ پر بھروسہ کرتے ہیں

- وَنُثْنِی عَلَیْكَ الْخَیْرَ، وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ، وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ یَفْجُرُكَ.

ہم تیری اچھی تعریف کرتے ہیں، تیرا شکر کرتے ہیں اور تیری ناشکری نہیں کرتے۔اور جو تیری نافرمانی کرے اُس سے مکمل طور پر علیحدگی اختیار کرتے ہیں۔

- اَللّٰھُمَّ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّیْ وَنَسْجُدُ وَاِلَیْكَ نَسْعٰی وَنَحْفِدُ، وَنَرْجُوْا

اے اللہ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں، اور تیرے لیے ہی نماز پڑھتے، تجھے ہی سجدہ کرتے ہیں، تیری ہی طرف دوڑتے اور حاضری دیتے ہیں اور امیدوار ہیں

- رَحْمَتَكَ، وَنَخْشٰی عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ (روایت عبداللہ بن مسعودؓ)

تیری رحمت کے اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں۔ بے شک تیرا عذاب کافروں کو پہنچنے والا ہے

نماز کے مکروہات

1. کپڑے یا بدن ٹھیک کرتے رہنا
2. کمر پر ہاتھ رکھنا
3. آسمان کیطرف دیکھنا
4. کسی ایسی چیز کا سامنے آنا جس سے نماز میں غفلت ہو
5. سلام پھیرتے وقت ہاتھوں سے اشارے کرنا
6. کپڑے کو زمین تک لمبا لٹکانا اور اس میں منہ چھپانا
7. کھانے کی موجودگی میں نماز پڑھنا
8. پیشاب و پاخانہ روک کر نماز پڑھنا
9. نیند کی حالت میں نماز پڑھنا
10. مسجد میں نماز کے لئے جگہ مختص کرنا
11. دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کو ایک دوسرے میں ڈالنا
12. اٹھتے بیٹھتے ہاتھوں کا سہارا لینا
13. بالوں کا پیچھے سے باندھنا
14. سامنے یا دائیں جانب تھوکنا یا ناک کا سنکنا

مبطلاتِ نماز

1. عملِ کثیر - جسے دیکھ کے لگے کی آدمی نماز نہیں پڑھ رہا
2. نماز کے کسی رکن یا شرط کا ترک کرنا
3. جان بوجھ کر بولنا
4. کھانا، پینا
5. ہنسنا

جو چیزیں نماز میں جائز ہیں

1. رونا
2. کھنکھارنا
3. التفات (سوائے فرض نماز کے)
4. سانپ، بچھو، بھڑ اور دوسرے زہریلے اور نقصان دہ جانوروں کا مارنا
5. سخت ضرورت کے وقت تھوڑا سا چلنا
6. بچے کا اٹھانا
7. سبحان اللہ کہنا، تالی بجانا
8. بھولنے پر لقمہ دینا
9. عذر کے وقت کپڑے یا پگڑی پر سجدہ کرنا
10. جوتے کے ساتھ نماز پڑھنا
11. دل میں خیالات/ وساوس کا آنا
12. سجدہ کی جگہ صفائی کے لئے پھونک مارنا
13. آنکھوں کو بند کرنا
14. ایک کپڑے میں نماز پڑھنا
15. ننگے سر نماز پڑھنا